



سوال

تعویذات کے ذریعے تفریق ڈالنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اکثر جاہل لوگ ایک دوسرے پر تعویذ کرتے ہیں۔ کوئی میاں بیوی کے رشتے کے درمیان پھوٹ ڈالنے کے لیے کوئی کسی کو نقصان پہنچانے کی غرض سے تو کوئی کسی اور غلط مقصد کے لیے تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا جادو کا کوئی اثر بھی ہوتا ہے یا کہ نہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگرچہ جادو منتر، تعویذ وغیرہ سب کا اثر ہو جاتا ہے، جیسا کہ سیدنا موسیٰ پر اور اسی طرح ہمارے حبیب نبی کریم ﷺ پر بھی جادو ہوا۔ لیکن یہ تاثیر جادو ٹونہ کرنے والے کے نہیں، بلکہ اللہ کے ہاتھ میں ہوتی ہے، یہ بالکل ایسے ہی ہے کہ جیسے کسی کے ہاتھ میں آلہ قتل ہو، لیکن اس کا اثر بھی اللہ کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا، مثلاً سیدنا ابراہیم نے سیدنا اسمعیل کی گردن پر پتھر پھرا دیا، اور اسی طرح سیدنا ابراہیم کو ان کی قوم نے آگ میں پھینک دیا، لیکن ان دونوں کی تاثیر اللہ نے ختم کر دی۔ فرمان باری ہے:

وایم بضارین بہ من أحد إلا یأذن اللہ سورة البقرة

کہ ”وہ جادو گر جادو کے ساتھ کسی کو بھی اللہ کی اجازت کے بغیر نقصان نہیں پہنچا سکتے۔“

اسی طرح موحدين پر جادو اور تعویذ وغیرہ کا اثر ہو سکتا ہے، لیکن اللہ کی اجازت سے ہی۔

اس سے بچنے کیلئے معوذتین اور دیگر احادیث مبارکہ میں موجود اذکار کو اپنی عادت بنا لینا چاہئے، خاص طور پر نمازوں کے بعد۔

حدا ما عنہم والنداء علم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی